بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مرقع قادیانی کیوں جاری ہوا؟

مرزا صاحب قادیانی کے آئے دن کے فسادات اور نت نئے خیالات سُنکر کون دل ہے جو پاش پاش نہو۔ کون آنکھ ہے جو آٹھ آٹھ آنسو نہ روئے۔ کبھی تو اُن کا یہ قول تھا کہ ؎

اینک منم کہ حسب بشارات آمدم ٭ عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بمنبرم (ازالہ)

پھر ایک وقت ترقی کرکے یہاں تک پہونچے کہ کہہ اُٹھے ؎

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا ٭ منم محمد و احمد کہ مجتبےٰ باشد (تریاق القلوب)

پھر یہاں تک پہونچے کہ اپنے مُنہ سے کہنے لگے کہ ؎

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو!! ٭ اُس سے بہتر غلام احمد ہے (دافع البلاء)

پھر یہاں تک بڑھے کہ مریدوں سے اپنی مدح میں یہ بھی سننا گوارا کیا کہ ؎

کل اولیاء سے بہتر بعض انبیاء سے افضل ٭ یہ مصطفےٰ ہمارا یہ دلستاں ہمارا

اخبار بدر۔ ۱۱۔ اپریل ۱۹۰۷ء

غرض آئے دن نیا خیال۔ نیا عقیدہ۔ نئی تعلی۔ ادہر قدرتی طور پر طاعون کی شدت دن بدن ترقی پر ہے۔ اُس نے احمقوں کے پھاندنے کے لئے یہ بھی ایک جال بنا رکہا ہے کہ میری انکار سے طاعون آیا ہے۔ میرے مریدوں کو نہیں ہوگا وغیرہ وغیرہ

اس کے ایسے ہفوات کے جواب اگرچہ علماء کرام موقع بموقع دیتے ہیں اور اخبار اہلحدیث امرتسر میں تو التزاماً اس کا ذکر رہتا ہے مگر مستقل طور پر خاص اسی غرض کے لئے ایک ماہواری رسالہ کی ضرورت محسوس ہوئی جس کا پہلا پرچہ یہ ناظرین کی خدمت میں پیش ہے۔ امید ہے کہ ہمدردان اسلام مسلمان اس رسالہ کو اپنوں بیگانوں میں پہونچا کر اس کی اشاعت کریں گے۔ خود خریدار بنینگے اوروں کو بنائینگے

---

**شکریہ** | جن جن ہمعصروں نے مرقع قادیانی کا اشتہار مفت شائع کیا ہے خاکسار اُن کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔